بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۲۵۹	۲۶ شعبان ۱۳۸۹ھ - ۸ نبوت ۱۳۴۸ ہش - ۸ نومبر ۱۹۶۹ء	جلد ۵۸/۲۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ساری کمندوں کو جلا دو اور صرف محبتِ الٰہی کی کمند کو باقی رہنے دو

ایسے بنو کہ تم پر خدا تعالیٰ کی برکات اور اس کی رحمت کے آثار نازل ہوں

"انسان کو چاہیئے کہ ساری کمندوں کو جلا دے اور صرف محبتِ الٰہی ہی کی کمند کو باقی رہنے دے۔ خدا نے بہت سے نمونے پیش کئے ہیں۔ آدمؑ سے لے کر نوحؑ و ابراہیمؑ و موسٰیؑ و عیسٰیؑ اور حضرت محمد مصطفٰے علیہم الصلوٰۃ والسلام تک کُل انبیاء اسی نمونہ کی خاطر ہی تو اُس نے بھیجے ہیں تا لوگ اُن کے نقشِ قدم پر چلیں جس طرح وہ خدا تعالیٰ تک پہنچے اسی طرح اَور بھی کوشش کریں۔ سچ ہے کہ جو خدا کا ہو جاتا ہے خدا اُس کا ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ ایسا نہ ہو کہ تم اپنے اعمال سے ساری جماعت کو بدنام کرو۔ شیخ سعدی صاحبؒ فرماتے ہیں ؎ بدنام کنندۂ نکو نامے چند۔

بلکہ ایسے بنو کہ تا تم پر خدا تعالیٰ کی برکات اور اس کی رحمت کے آثار نازل ہوں۔ وہ عمروں کو بڑھا بھی سکتا ہے مگر ایک وہ شخص جس کا عمر پانے سے مقصد صرف ورلی دُنیا ہی کے لذائذ اور حظوظ ہیں اس کی عمر کیا فائدہ بخش ہو سکتی ہے؟ اس میں تو خدا کا حصہ کچھ بھی نہیں۔ وہ اپنی عمر کا مقصد صرف عمدہ کھانے کھانے اور نیند بھر کے سونے اور بیوی بچوں اور عمدہ مکان یا گھوڑے وغیرہ رکھنے یا عمدہ باغات یا فصل پر ہی ختم کرتا ہے۔ وہ تو صرف اپنے پیٹ کا بندہ اور شکم کا عابد ہے۔ اس نے تو اپنا مقصود و مطلوب اور معبود صرف خواہشاتِ نفسانی اور لذائذِ حیوانی ہی کو بنایا ہوا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ نے انسان کے سلسلۂ پیدائش کی علّتِ غائی صرف اپنی عبادت رکھی ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ پس حصر کر دیا ہے کہ صرف صرف عبادتِ الٰہی مقصد ہونا چاہیئے اور صرف اسی غرض کیلئے یہ سارا کارخانہ بنایا گیا ہے برخلاف اسکے اَور ہی اَور ارادے اور اَور ہی اَور خواہشات ہیں۔

بھلا سوچو تو سہی کہ ایک شخص ایک شخص کو بھیجتا ہے کہ میرے باغ کی حفاظت کر۔ اسکی آبپاشی اور شاخ تراشی سے اُسے عمدہ طور کا بنا اور عمدہ عمدہ پھول بیل بُوٹے لگا کہ وہ ہرا بھرا ہو جاوے۔ شاداب اور سرسبز ہو جاوے۔ مگر بجائے اسکے وہ شخص آتے ہی جتنے عمدہ عمدہ پھل پھول اس میں لگے ہوئے تھے اُن کو کاٹ کر ضائع کر دے یا اپنے ذاتی مفاد کے لئے فروخت کر لے اور ناجائز دست اندازی سے باغ کو ویران کر دے تو بتاؤ کہ وہ مالک جب آوے گا تو اس سے کیسا سلوک کرے گا؟

خدا نے تو بھیجا تھا کہ عبادت کرے اور حق اللہ اور حق العباد کو بجا لاوے مگر یہ آتے ہی بیویوں میں مشغول، بچوں میں محو اور اپنے لذائذ کا بندہ بن گیا اور اس اصل مقصد کو بالکل بھول ہی گیا بتاؤ اس کا خدا کے سامنے کیا جواب ہوگا؟"

(ملفوظات جلد پنجم صـ ۲۴۶، صـ ۲۴۷)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، الحمدللہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

چوہدری عبدالقدوس صاحب مینجر بشیر آباد اسٹیٹ جیپ کے حادثہ میں شدید زخمی ہو کر حیدرآباد کے سول ہسپتال میں داخل ہیں۔ احبابِ کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ مولا کریم ان کو جلد اور کُلی شفا عطا فرمائے تا وہ سلسلہ کی احسن رنگ میں پھر سے خدمت بجا لا سکیں۔

(وکیل الزراعت)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم کے لئے حسبِ ذیل نصاب مقرر کیا گیا ہے:۔

نصاب:۔ (۱) سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب (۲) گھر سے نکلنے اور گھر میں داخل ہونے کی دعائیں۔ (یہ دعائیں مجلس کے کتابچہ 'ضروری ہدایات' میں درج کر دی گئی ہیں)

تاریخ امتحان:۔ ۱۴ فتح (دسمبر) ۱۳۴۸ ہش بروز اتوار برائے ربوہ و بیرونجات۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترم شیخ مبارک احمد صاحب انگلستان سے بخیریت ربوہ واپس پہنچ گئے

ربوہ ۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن انگلستان کی جماعتہائے احمدیہ کا فاؤنڈیشن کے وعدوں اور چندوں کی وصولی کے سلسلہ میں دورہ کرنے اور وہاں دو ماہ قیام کرنے کے بعد ۳ ماہِ نبوت (نومبر) کی شام کو بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ آپ لندن سے یکم ماہِ نبوت کو بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوئے تھے۔ آپ کا یہ دَورہ اپنے مقصد کی تکمیل کے لحاظ سے بفضلہٖ تعالیٰ بہت کامیاب رہا ہے۔

آپ کے انگلستان کے قیام کے دوران پچھلے دنوں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر فضلِ عمر فاؤنڈیشن بھی ہیگ سے لندن تشریف لے آئے تھے نیز محترم کرنل عطاء اللہ صاحب نائب صدر بھی پاکستان سے وہاں پہنچ گئے تھے چنانچہ وہاں فاؤنڈیشن کے ان ہر سہ ممبر کردہ عہدیداران نے فاؤنڈیشن کے مالی امور سے متعلق باہم صلاح مشورہ کیا۔

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم کرنل عطاء اللہ صاحب ۲ نبوت کو لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر ۳ نبوت کو لاہور پہنچ چکے ہیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ ر نبوت ۱۳۴۸ ہش

آسان ترین ــــ مگر اہم ترین مطالبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالٰی بنصرہ العزیز نے آج تک جو مطالبات جماعت سے کئے ہیں ان میں سے بظاہر آسان ترین مگر اہم ترین مطالبہ سورہ بقرہ کی پہلی سترہ آیات کا حفظ کرنا ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالٰی اپنے خطبہ میں فرماتے ہیں:۔

"اس سلسلہ میں اللہ تعالٰی کی توفیق سے ستر اسّی صفحات کا ایک رسالہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تفاسیر کے متعلقہ اقتباسات پر مشتمل ہوگا شائع بھی کر دیں گے۔ مجھے آپ کی سعادت مندی اور جذبۂ اخلاص اور اس رحمت کو دیکھ کر جو ہر آن اللہ تعالٰی آپ پر نازل کر رہا ہے امید ہے کہ آپ میری رُوح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے ان آیات کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے۔ مرد بھی یاد کریں گے۔ عورتیں بھی یاد کریں گی۔ چھوٹے بڑے سب ان سترہ آیات کو ازبر کر لیں گے۔
(الفضل یکم اخاء ۱۳۴۸ ہش صـ۳)

بظاہر یہ ایک نہایت معمولی بات معلوم ہوتی ہے اور ایسا احمدی مرد عورت۔ بچہ اور بچی۔ بوڑھا جوان کوئی نہیں ہو سکتا جو اس مطالبہ کی تکمیل نہ کر سکتا ہو۔ اکثر پڑھے لکھے دوستوں کو تو پہلے ہی یہ آیات ازبر ہوں گی تاہم جو دوست، اَن پڑھ بھی ہیں اُن کے لئے بھی ان چند آیات کا ازبر کرنا کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ کوئی احمدی خواہ وہ اَن پڑھ ہی کیوں نہ ہو جس کو نماز نہ آتی ہو۔ ایسے دوست بھی اگر تھوڑی سی محنت کریں، تو چند دنوں میں حضور ایدہ اللہ کا یہ مطالبہ پورا کر سکتے ہیں۔

یہ مطالبہ کیوں جلد از جلد پورا کرنا چاہیئے اس کی ایک وجہ تو یہی ہے کہ اس کو پورا کرنا مشکل نہیں ہے دوسرے اِس لئے بھی کہ گو یہ بڑا آسان مطالبہ ہے مگر بڑا اہم بھی ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کہا ہے یہ مطالبہ ایک طرح سے الہامی ہے۔ کیونکہ جب امامِ وقت کے دل میں کوئی دینی خواہش نہایت شدّت سے پیدا ہوتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ مطالبہ دراصل اللہ تعالٰی کی طرف سے ہے کیونکہ امامِ وقت کی تمام دینی خواہشات کا مبداء و منبع براہِ راست اللہ تعالٰی ہی ہوتا ہے۔ جب اللہ تعالٰی کوئی دینی امر اپنی جماعت سے بالضرور زیرِ عمل دیکھنا چاہتا ہے تو وہ امامِ جماعت کو اس کی طرف متوجہ کرتا ہے اور متوجہ کرنے کے طریقوں میں سے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اللہ تعالٰی امامِ وقت کے دل میں اس کی خواہش شدّت سے پیدا کر دیتا ہے۔ جو الہام ہی کے مترادف ہوتا ہے۔ الغرض یہ مطالبہ اللہ تعالٰی کی طرف سے ہے کہ جماعت قرآنِ کریم کی ان اوّلین آیات سے پوری پوری طرح واقف ہو جائے۔

اللہ تعالٰی کی تمام حکمتوں پر تو اللہ تعالٰی ہی حاوی ہو سکتا ہے مگر اللہ تعالٰی نے انسان کو عقل بھی دی ہے اور دینی امور میں بھی انسانی عقل اسی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر کام کرتی ہے جس طرح وہ دنیوی امور میں کام کرتی ہے۔ اس لئے غور طلب امر یہ ہے کہ ان آیات میں وہ کونسی بات ہے جس کی طرف اللہ تعالٰی تمام مومنوں کو توجہ دلانا چاہتا ہے اور وہ ایسے امور ہیں کہ ہر مومن کو ان کا پورا پورا علم ہونا چاہیئے۔

اوّلین بات تو یہ ہے کہ ان سترہ آیات میں اللہ تعالٰی نے مومن۔ مُنکر اور منافق کے درمیان وضاحت سے مابہ الامتیاز بتا دیا ہے۔ ہر مومن ان آیات کی روشنی میں اپنے ایمان کو پرکھ سکتا ہے۔ دوسرے وہ مخالفینِ حق کے مؤقف سے خبردار ہوتا ہے اور مخالفین کے حملوں سے بچنے کے لئے اپنا دفاع کر سکتا ہے۔ تیسرے وہ اس خطرناک گروہ کی چالوں کو سمجھ سکتا ہے جو دوست نما دشمن ہیں اور جو دھوکے اور فریب سے اس کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کے لئے سازباز کرتے رہتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالٰی بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"پس اللہ تعالٰی نے ان آیات میں ہر سہ جماعتوں کے متعلق ان کی خصوصیات، کیفیات اور علامات کو ظاہر فرما دیا ہے۔ مومنوں کے لئے غیر محدود ترقیات کے دروازے کھولے۔ منکرینِ اسلام کے متعلق فرمایا کہ جب تک ان کی یہی کیفیت رہے گی یہ ایمان لانے کی سعادت سے محروم رہیں گے انہیں، اس وقت تک ایمان کی توفیق نہیں مل سکتی جب تک اپنی اس بنیادی کمزوری کو دور نہ کریں کہ اپنے ہاتھوں سے انہوں نے جو غلط قسم کی مُہریں اور پردے اپنے دل، کان اور آنکھ پر ڈال لئے ہیں وہ ہٹا نہ دیں۔ جب تک ان کی یہ حالت تبدیل نہیں ہوتی انہیں ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے۔ اس سے ہمیں بھی یہ بتانا مقصود ہے کہ تم بھی دیکھو کہ وہ مہریں کیسی ہیں ان کو کس طرح توڑا جا سکتا ہے تاکہ ایمان سے محروم اپنے ان بھائیوں کی خدمت کر سکو۔ چنانچہ اللہ تعالٰی نے ہمیں بتایا کہ وہ پردے اس شکل کے ہیں۔ اس رنگ کے ہیں اور ان اثرات کے حامل ہیں لہٰذا تم ان پردوں کو ہٹا کر اپنے بھائیوں کو جو اس وقت تک ایمان کی دولت سے محروم ہیں انہیں اللہ تعالٰی کے نشان دیکھنے اور ان پر ایمان لانے کے قابل بنا سکتے ہو۔"
(ایضاً صـ۹)

(باقی)

رباعیات

پہلو میں محبت کو چھپا رکھا ہے
سینے سے ترے غم کو لگا رکھا ہے
میرے دلِ ویراں میں تمہیں تم ہو دوست
آئینے کے گھر میں اور کیا رکھا ہے

○

غمخانہ مرا آج ہے تجھ سے آباد
تقدیر غلام، بخت ہے خانہ زاد
ہے عمر کا اک عجیب تر یہ لمحہ
یہ لمحۂ عمر تا ابد زندہ باد!

(سعید احمد اعجاز)

حضرت مسیح کشمیر میں

مکرم جناب شیخ عبدالقادر صاحب لاہور

چند سال پہلے کی بات ہے پاکستان ٹائمز میں ایک دلچسپ بحث کا آغاز ہوا تو یہ بحث "مسیح کشمیر میں" JESUS IN KASHMIR کے عنوان کے تحت شروع ہوئی۔ "ایڈیٹر کے نام خطوط" کے کالم میں بحث کا آغاز جناب جوشوا فضل دین کے ایک خط سے ہوا۔ اور اختتام جناب عزیز صاحب کے مکتوب سے۔

جناب عزیز صاحب نے بحث کو سمیٹتے ہوئے لکھا تھا۔ مذہبی نقطۂ نظر کے علاوہ ہمیں یہ بھی تو دیکھنا چاہیئے۔ کہ مغرب میں جہاں صرف تین سال تک حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنی دعوت دی۔ وہاں آپ کے بارہ حواریوں میں اتنی قوتِ قدسیہ پیدا ہوگئی کہ انہوں نے عیسائیت کو اقصائے مغرب تک پھیلا دیا۔ اور مشرق میں جہاں کہا جاتا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام تشریف لائے اور اپنی زندگی کی پوری ایک صدی یہاں بسر کردی۔ وہاں عیسائیت انگریزوں کی آمد سے پہلے بالکل ناپید تھی۔ نہ کوئی عیسائی کلیسا نظر آتی ہے اور نہ ان کا لٹریچر اور عیسائی معبد یا دوسرے آثار بھی مفقود ہیں۔

مغرب میں عیسائیت کا پھیلاؤ ہمہ گیر اور مشرق میں عیسائی آثار کا ناپید ہونا اس نظریہ کی تغلیط کے لئے کافی ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام یہاں تشریف لائے تھے۔"

اس مکتوب کی اشاعت کے ساتھ ہی پاکستان ٹائمز نے اس بحث کے خاتمہ کا اعلان کردیا۔ یہی سوال حال ہی میں جنوبی افریقہ کے ایک جریدے حق عیسائی نے کیا ہے۔ اس سوال کا مختصراً جواب پیش خدمت ہے

جناب عزیز صاحب نے ہمسایہ جیسی غلطی تو یہ کی ہے۔ کہ وہ عیسائیت کو عہدِ انگلشیہ سے وابستہ سمجھتے ہیں۔ حالانکہ عیسائیت یہاں پہلی صدی عیسوی میں پہنچ گئی تھی۔ عیسائی مانتے ہیں اور تاریخ ہماری راہنمائی کرتی ہے کہ

حضرت مسیحؑ کے دو حواری توما اور برتلمائی شمال مغربی اور جنوبی ہند میں آئے۔ ان کی تبلیغی مساعی سے یہاں جا بجا کلیسائیں قائم ہوئیں۔

مقدس توما کے عیسائی اس وقت بھی موجود تھے۔ جب پرتگیز یہاں آئے۔ پرتگیزوں نے جب ان کو مریم کے بت نذر کئے۔ تو انہوں نے احتجاج کیا کہ

"ہم عیسائی ہیں بت پرست نہیں۔"

گبن نے زوالِ روما میں مذکورہ واقعہ لکھا ہے۔

توما کا مقبرہ اور توما کے عیسائی مالابار میں آج بھی موجود ہیں۔ — نصیبین یعنی ایڈیسیہ کے مقدس باردی سان ۱۹۶ء میں لکھتے ہیں کہ

"پارتھیہ اور باختریا میں عیسائی موجود ہیں۔"

(THE CULTURAL HERITAGE OF INDIA Vol. IV P 560)

باختریہ افغانستان کے کوہ ہندوکش کا نام تھا۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ افغانستان میں زمانہ قدیم میں عیسائیت شائع تھی

۲۔ سید جمال الدین افغانی اپنے رسالہ "تاریخ افغانستان" میں افغانوں کے حسب نسب کے متعلق مختلف نظریات کا ذکر کرتے ہیں۔ ایک نظریہ ملاحظہ ہو۔ "افغان بنی اسرائیل ہیں۔ افغانوں کی بعض عادات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب انہوں نے اپنے ملک کو چھوڑ کر موجودہ وطن کی طرف ہجرت کی۔ تو وہ نصرانی مذہب رکھتے تھے۔ پھر بعد میں مسلمان ہوگئے۔ اب تک ان میں نصرانی اجداد کے بعض آثار پائے جاتے ہیں۔"

عصر حاضر میں افغانستان سے ۴۴ عبرانی کتبے برآمد ہوئے ہیں۔ اور یہودیوں کی ایک نو آبادی کا انکشاف ہوا ہے۔ یہ کتبات اور آثار مذکورہ روایت کی تائید میں ہیں۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے جدید ایڈیشن میں ایک عبرانی کتبے کے حوالہ سے لکھا ہے کہ افغانستان میں یہودی آباد تھے جو کہ سب کے سب مسلمان ہوگئے۔ (زیر لفظ غور)

۳۔ سر جان مارشل جو کہ متحدہ ہندوستان میں آثار قدیمہ کے ڈائریکٹر تھے۔ انہوں نے ٹیکسلا کے آثار قدیمہ پر عظیم الشان کام کیا ہے۔ انہوں نے تیسری صدی کی کتاب "اعمال توما" کی تائید میں ٹیکسلا کے آثار کی شہادت سے یہ بتایا ہے۔ کہ توما بادشاہ گنڈو فارس کے عہد میں ٹیکسلا آئے تھے۔ اور دربار میں باریاب ہوئے اس کی تبلیغی مساعی سے یہاں عیسائیت کی اشاعت ہوئی۔ اعمال توما میں یہ سب واقعات لکھے ہیں۔

(ملاحظہ کتاب ٹیکسلا جلد اول)

۴۔ ڈاکٹر کیورٹن کو جنوبی مصر کی ایک خانقاہ سے قدیم سامی صحائف ملے جو کہ ۴۱۱ عیسوی میں لکھے گئے۔ ان میں سے ایک "رسولوں کی تعلیم" نامی کتاب ہے۔ جس میں شاگردانِ مسیح کے حالات ہیں:

اس کتاب میں لکھا ہے۔

"رسولوں یعنی شاگردوں کی وفات کے بعد کلیساؤں میں رہبر اور عالم موجود تھے۔ انہوں نے اپنی وفات پر اپنے شاگردوں کے سپرد وہ تمام باتیں کردیں۔ جو انہوں نے رسولوں سے پائی تھیں نیز وہ خطوط جو یعقوب حواری نے یروشلم سے — اور توما نے ہندوستان سے بھیجے تھے۔ اپنے شاگردوں کے سپرد کردیئے ہندوستان اور اس کے تمام صوبوں سے جو دور سمندر کے ساحل تک پھیلے ہوئے ہیں۔ توما کے رسولی ہاتھ سے کہانت حاصل کی۔ جو اس کلیسا کا رہبر اور عامل تھا جو اس نے وہاں قائم کی تھی۔ اور جس کے درمیان وہ خدمت گزاری کا کام کرتا رہا۔"

(DR, WRIGHTS EDITION OF ANCIENT SYRIAC DOCUMENTS P.171)

۵۔ ۱۸۰ء میں ہندوستان کی بعض کلیساؤں نے سکندریہ کے بشپ ڈیمیٹرس کے پاس ایک وفد بھیجا اور درخواست کی کہ ان کے ہاں کسی عیسائی عالم کو بھیجا جائے بشپ مذکور نے یہودی نژاد فلسفی اور ماہر دینیات پنٹی نس کو سکندریہ سے ہندوستان بھیجا اور مقدس جیروم چوتھی صدی میں لکھتے ہیں۔ کہ جب یہ عالم ہندوستان گیا تو وہاں جاکر اسے معلوم ہوا کہ حضرت مسیح کے حواری برتلمائی نے ان لوگوں میں انجیل کی منادی کی تھی۔ انجیل کا نسخہ عبرانی زبان میں ہندوستانی کلیسا میں محفوظ تھا جس کی ایک نقل پنٹی نس واپسی پر اپنے ہمراہ لے آیا۔

مورخ نینڈر نے لکھا ہے کہ

"جس ہندوستانی کلیسا کے پاس مقدس پنٹی نس گئے تھے وہ یہودی نسل کے مسیحی تھے۔"

(تاریخ کلیسائے ہندوستان حصہ دوم از پادری برکت اللہ ایم۔ اے ص۳۱)

۶۔ یوگنڈا کے بشپ ایل ڈبلیو براؤن لکھتے ہیں:

"پہلی صدی عیسوی میں ہندوستان کے شمال مغرب میں ایک قابلِ ذکر یہودی نو آبادی قائم تھی جس میں ابتدائی عیسائی مبلغین کے لئے بے پناہ کشش پائی جاتی تھی چنانچہ توما حواری ان میں تبلیغ کے لئے پہنچے۔ دوسری صدی کے آخر میں باردی سان نے ان پارتھی عیسائیوں کا ذکر کیا ہے۔ جو کہ ہندوستان کی مشرک قوموں کے درمیان زندگی بسر کررہے تھے۔"

(INDIAN CHRISTIAN OF ST THOMAS P.47)

توما کا ان علاقوں میں ورود

ایک مغربی محقق بی تھامس لکھتے ہیں:

"یہ یقینی امر ہے کہ توما رسول نے خشکی کے راستے شمال مغربی ہندوستان کے بادشاہ گنڈو فارس کی سلطنت کی طرف سفر اختیار کیا اور اس کی مملکت کو انجیل کے پیغام سے روشناس کرنا شروع کیا۔

اس زمانہ میں فارس اور افغانستان میں یہود کا ایک معتد بہ حصہ آباد تھا۔ جو کہ اپنے وطن سے جلاوطن ہونے کے بعد یہاں آکر بس گیا تھا۔ توما رسول اپنے ہموطنوں تک میں آکر مسیح کی خوشخبری سنانے کے لئے مضطرب تھے۔ اس لئے وہ اس حصہ ملک میں سب سے پہلے وارد ہوئے۔ آج بھی ہند و افغان سرحد کے کئی قبیلے اسرائیلی النسل ہونے کا دعوے

رکھتے ہیں۔"
پھر لکھتے ہیں:۔
توما کو یہاں تبلیغ کرتے ہوئے جب کچھ عرصہ گزر گیا تو شمالی ہندوستان میں حالات بدل گئے اور کشانوں کے حملہ کی وجہ سے ہر طرف بغاوت پھوٹ پڑی توما رسول کو بنی اسرائیل کی ایک بڑی تعداد کے متعلق یہ خبریں پہنچ رہی تھیں کہ وہ ہندوستان کے مغربی ساحلی علاقوں میں بسا آبا دہیں۔ ان وجوہ کی بناء پر توما نے فیصلہ کیا کہ گنڈو فارس کی مملکت میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد ساحل مالابار کی طرف بھی جانا چاہیئے۔ چنانچہ وہاں وہ تبلیغ کے لئے روانہ ہو گئے۔"

اسی کتاب میں صاحب موصوف لکھتے ہیں:۔

"مغلیہ دور حکومت میں ایک عیسائی مشن فادر جیسوائٹ (JESUIT) کی سرکردگی میں سرگرم عمل تھا۔ اس مشن نے قدیم ہندوستان کے یہودیوں کی تلاش میں کوہ ہندوکش کا سفر کیا۔ کیونکہ عیسائی روایات کی رُو سے اسے علم تھا کہ توما رسول نے ان علاقوں کے اسرائیلی قبائل میں عیسائیت کی اشاعت کا کام کیا ہے۔"

(CHRISTIAN AND CHRISTIANITY IN INDIA AND PAKISTAN P. 21)

(باقی)

سورۃ البقرۃ کی سترہ آیات

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہو چکا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔

اس سلسلہ میں امراء اضلاع، امراء مقامی، صدر صاحبان اور مربیان و معلمین کی خصوصاً ذمہ واری ہے کہ وہ اپنی نگرانی میں اس بات کا مکمل جائزہ لیں کہ جملہ احباب جماعت۔ انصار، خدام۔ اطفال۔ ممبرات لجنہ۔ اور ناصرات نے یہ آیات حفظ کر لی ہیں اگر کسی طرح کی کوئی کمی رہ گئی ہے۔ تو خاص کوشش فرما دیں کہ رمضان شریف میں وہ دور ہو جاوے۔ رمضان شریف کے آخر تک بلا استثناء ہر فرد جماعت کو مذکورہ آیات زبانی یاد ہو جانی چاہئیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

تحریک جدید کا ۳۶ واں سال اور وعدے

تمام جماعت ہائے احمدیہ کو علم ہو گیا ہوگا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان بروز جمعۃ المبارک مورخہ ۲۴ راخاء ۱۳۴۸ ہش (۲۴ اکتوبر ۱۹۶۹ء) فرما دیا ہے۔ اب جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے وعدہ جات مرکز میں ارسال فرماویں۔ اور اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ اگر وعدہ جات کے مطبوعہ فارم میسر نہ آئیں۔ تو سادہ کاغذ پر ہی وعدے بھجوا دیئے جائیں۔ تا مسابقت کا ثواب بھی حصہ میں آئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فیس کلینزر (FACE CLEANER) لگانے سے چہرے کے کیل اور چھائیاں وغیرہ صاف ہو جاتے ہیں۔ ۳/- روپے
آرنیکا ہیئر آئل (ARNICA HAIR OIL) گرتے بالوں کو روکتا اور نئے بال اگاتا ہے ۵/- روپے
چھوٹی شیشی ۳/ روپے
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳ کمرشل بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ربوہ

وعدہ جات تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

~~~ (قسط نمبر ۳) ~~~

- (حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی) -

گزشتہ جلسہ سالانہ پر اپنی بہنوں کے سامنے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ہماری بہنیں چار سال میں یعنی ۱۹۷۲ء تک۔ جبکہ انشاء اللہ العزیز لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال کا عرصہ گزر جائے گا۔ پانچ لاکھ روپے کا ایک فنڈ قائم کریں۔ جس کے اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہوگی۔

۱۔ ایک لاکھ روپیہ برائے ترجمہ قرآن کسی ایک زبان میں
۲۔ دفتر لجنہ کی از سر نو تعمیر۔ موجودہ عمارت ناکافی بھی ہے اور خراب بھی ہو چکی ہے
۳۔ نصرت انڈسٹریل سکول اور فضل عمر جونیئر سکول کی عمارتیں۔
۴۔ لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تاریخ کی تدوین اور اشاعت

اس تحریک پر دس ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس وقت تک کل وعدہ جات تین لاکھ پچپن ہزار دو سو باسٹھ روپے کے وصول ہوئے ہیں۔ اور کل وصولی ۱۳۵,۰۷۲ روپے ہوئی ہے۔ پہلے سال ہماری سکیم ایک لاکھ روپے کی وصولی کی تھی۔ تمام لجنات پوری کوشش کریں۔ کہ جلسہ سالانہ تک ایک لاکھ کی رقم پوری کر لیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا کرے۔ پانچ صد تک رقم دینے والی بہن کا نام دفتر لجنہ میں کندہ کروایا جائے گا۔

گزشتہ فہرست کے بعد مندرجہ ذیل وعدہ جات وصول ہوئے ہیں

۱۔	محترمہ بیگم میجر حمید احمد کلیم صاحب نواز آباد فارم سندھ	۱۰۰ روپے
۲۔	محترمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ از طرف والدہ صاحبہ مرحوم غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر مرحوم ربوہ	۵۰۰ "
۳۔	محترمہ ثریا مسعود صاحبہ اوکاڑہ صدر لجنہ اوکاڑہ	۳۰۰ "
۴۔	محترمہ زاہدہ پروین صاحبہ اوکاڑہ	۱۰۰ "
۵۔	محترمہ بشیرہ صاحبہ اہلیہ فضل محمد صاحب اوکاڑہ	۱۰۰ "
۶۔	محترمہ صدیقہ ناصر صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب اوکاڑہ	۱۰۰ "
۷۔	محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ قاضی صاحب اوکاڑہ	۱۰۰ "
۸۔	" نسیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ اقبال صاحب اوکاڑہ	۱۵۰ "
۹	" امۃ القدیر صاحبہ اہلیہ حمید الدین صاحب "	۱۰۰ "
۱۰۔	" حشمت بی بی صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب "	۱۰۰ "
۱۱۔	" منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ جاوید عمر صاحب "	۱۹۲ "
۱۲۔	" بخت بھری صاحبہ اہلیہ امیر عمر صاحب "	۱۴۰ "
۱۳۔	" کشور بیگم صاحبہ ضیاء رؤف صاحب "	۱۹۲ "
۱۴۔	" بشریٰ بیگم صاحبہ ڈاکٹر اقبال صاحب "	۱۵۰ "
۱۵	" آمنہ بیگم نذیر احمد صاحب "	۲۰۰ "
۱۶	" تنذیرہ بیگم فاضل محمود صاحب "	۱۰۰ "
۱۷	" متفرق وعدہ جات لجنہ اوکاڑہ	۱۹۷۶ "

خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

~~~ ضرورت لیکچررز و لائبریرین ~~~

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں مندرجہ ذیل مضامین کی خواتین لیکچررز اور ایک لائبریرین کی ضرورت ہے۔ درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد و تصدیق امیر جماعت ۱۰ نومبر ۱۹۶۹ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

نمبر شمار	نام آسامی	تعلیمی قابلیت	تنخواہ کا گریڈ	ابتدائی تنخواہ
۱۔	لیکچرار بیالوجی	باٹنی یا زوآلوجی میں کم از کم II کلاس ایم۔ ایس سی	۲۷۵-۲۰/۵/۴۶۵/۱۵	۲۸۰
۲۔	لیکچرار اردو	ایم۔ اے اردو کم از کم II کلاس	"	۲۸۰
۳	لائبریرین	بی۔ اے۔ ڈپلومہ لائبریری سائنس	۱۵۰/۱۰/۲۵۰/۱۰/۳۵۰	۱۹۰

پرنسپل جامعہ نصرت

لازمی چندہ جات کی ہر ماہ کی وصولی اسی ماہ میں مرکز بھجوائی جانی ضروری ہے۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)
~~~

ذکرِ الٰہی کی اہمیت

(شہزادہ قمر الدین صاحب مبشر ربوہ)

(۲)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۱۶ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں ذکر الٰہی کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

ذکر الٰہی کے بعض حصے ایسے ہیں جن کی طرف ہماری جماعت کی توجہ نہیں اور اگر ہے تو بہت کم ہے میری فطرت میں خدا تعالیٰ نے بچپن سے ہی سوچنے اور غور کرنے کا مادہ رکھا ہے میں اسی وقت سے کہ میں نے ہوش سنبھالا ہے اس بات کو سوچتا رہا ہوں اور اب بھی اس کی فکر ہے کہ ہماری جماعت میں ذکر اللہ کی جو کمی ہے اسے دور کیا جائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا پر بہت زور دیا ہے خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہماری جماعت دعا سے بہت کام لیتی ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ذکر الٰہی پر بہت زور دیا ہے۔ لیکن اس کی طرف جیسی توجہ کرنی چاہیئے اس وقت تک ابھی نہیں کی گئی ایک بہت بڑی وجہ تو یہ ہے کہ انگریزی تعلیم نے کچھ خیالات بدل دئے ہیں اور یورپین تعلیم کے اثر سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ یونہی خدا کا نام لینے سے کیا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے اگر کوئی ایک بیٹھ کر کہتا رہے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تو اس سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے کچھ نہیں اس لئے اس طرح کرنے کی ضرورت نہیں ہماری جماعت کے لوگ بھی چونکہ انگریزی تعلیم سے شغل رکھتے ہیں اس لئے وہ بھی اس اثر کے نیچے آگئے ہیں دوسرے ہماری جماعت میں وہ لوگ بھی ہیں جو زمیندار طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں یہ لوگ پہلے ہی نہ جانتے تھے کہ ذکر الٰہی کیا چیز ہے اور اس کا کیا فائدہ ہے اس لئے جب تک ان سب کو اچھی طرح نہ بتلایا جائے اور عمدہ طریق سے نہ سمجھایا جائے اس وقت تک اس طرف توجہ نہیں کر سکتے یہی وجہ ہے کہ ان میں ذکر اللہ کم ہے۔ نماز بھی ذکر اللہ ہی ہے جس کی ہماری جماعت میں خدا کے فضل سے پوری پابندی کی جاتی ہے مگر اس کے سوا اور بھی ذکر اللہ ہیں جن کا ہونا ضروری اور لازمی ہے ان کے متعلق گو میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہماری جماعت میں ہیں ہی نہیں لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ کم ہیں اور بعض لوگ ان پر عمل نہیں کرتے اور یہ بہت بڑا نقص ہے دیکھو اگر کسی کی شکل خوبصورت ہو مگر اس کی آنکھ یا کان یا ناک خراب ہو تو کیا اسے خوبصورت کہا جائے گا؟ ہرگز نہیں بلکہ اسے سب لوگ بدصورت ہی کہیں گے اسی طرح اگر ہماری جماعت کے بعض لوگ ذکر اللہ کے بعض طریق کو عمل میں نہیں لاتے تو ان کی ایسی ہی مثال ہے جیسا کہ ایک شخص نے بڑا قیمتی لباس کوٹ قمیص صدری اور پاجامہ پہنا ہو مگر پاؤں میں جوتا نہ رکھتا ہو یا سر پر پگڑی نہ ہو گو اس کا تمام لباس اچھا ہوگا مگر ایک پگڑی یا جوتے کے نہ ہونے سے اس میں نقص ہوگا اور اعلیٰ درجہ کے لوگ پسند نہیں کرتے کہ ان کی کسی بات میں نقص ہو پس جب تمام طریقوں سے ذکر اللہ نہ کرنا ایک نقص ہے اور پھر جب ہم یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ نماز کے علاوہ بعض دوسرے طریقوں سے ذکر اللہ کرنے کا بھی خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے چاہے ان کی حکمت کسی کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا ہے تو ضروری ہے کہ روحانیت میں کمال حاصل کرنے کے لئے ان طریقوں پر بھی عمل کیا جائے۔ ہماری جماعت میں نوافل ادا کرنے کی طرف پوری توجہ نہ ہونے کی یہ بھی وجہ ہے کہ ان لوگوں نے ذکر اللہ کے اس طریق ذکر کے فوائد کو سمجھا نہیں"۔

ایک اور موقعہ پر حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذکر الٰہی کا ایک بہت بڑا عظیم الشان فائدہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"آجکل کے لوگ مغربی تہذیب کے ماتحت یہ سمجھتے ہیں کہ ذکر الٰہی وغیرہ کرنا اور مصلّے پر بیٹھے رہنا وقت کو ضائع کرنا ہے حالانکہ یہ مصلّے پر بیٹھ کر ذکر الٰہی کرنے والے ہی تھے جنہوں نے بارہ سال کے اندر اندر آدھی دنیا تہ و بالا کر دی اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ مصلّے پر بیٹھنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ انسان کو ایسی برکت ملتی ہے کہ وہ بڑے بڑے کام تھوڑے سے وقت میں کر لیتا ہے پس مصلّے پر بیٹھنے کے معنے نکماپن کے نہیں بلکہ درحقیقت اس سے ایسی طاقت پیدا ہو جاتی ہے اور دل میں اس قسم کا نور پیدا ہو جاتا ہے کہ تھوڑے سے وقت میں انسان بڑے بڑے کام کر لیتا ہے اگر تین گھنٹے وہ ذکر الٰہی میں مصروف رہتا ہے تو بیشک بظاہر اس کے تین گھنٹے وقت میں سے کم ہو جائیں گے مگر انہی تین گھنٹوں کی بدولت وہ آٹھ گھنٹوں میں وہ کچھ کر لے گا جو باقی چوبیس گھنٹوں میں بھی نہیں کر سکیں گے۔ ہماری جماعت کے دوستوں کا فرض ہے کہ وہ ٹھہر ٹھہر کر نمازیں پڑھا کریں اور اپنے اوقات کا ایک بڑا حصہ ذکر الٰہی اور دعاؤں میں صرف کیا کریں اور دوسرے مسلمانوں سے بھی انہیں یہی کہنا چاہیئے کہ وہ عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی پر زور دیں کیونکہ اسلام کی اصل ترقی ذکر الٰہی اور عبادت پر زور دینے سے ہی ہو گی حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر زور دینا ایسا نور پیدا کر دیتا ہے جس سے پہلے انسان کو اپنے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے اور پھر وہ دنیا کی اور طاقتوں کو مغلوب کر لیتا ہے"۔

(ارشاد حضرت مصلح موعود)

اعلانات دار القضاء

(۱)

مکرم ماسٹر برکت علی صاحب مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء (۱) نذیر احمد صاحب (۲) منیر احمد صاحب (۳) بشیر احمد صاحب (۴) خورشید احمد صاحب پسران (۵) ثریا اختر بیگم صاحبہ (۶) رضیہ بیگم صاحبہ دختران (۷) نور بی بی صاحبہ بیوہ ماسٹر برکت علی صاحب مرحوم نے درخواست دی ہے کہ ماسٹر برکت علی صاحب مرحوم بتاریخ ۸/۶/۶۲ کو وفات پا گئے ہیں مرحوم کے نام ایک قطعہ بر رقبہ دو کنال واقع محلہ دار الرحمت ربوہ الاٹ ہے۔ ہم اس کے جائز وارث ہیں۔

لہذا استدعا ہے کہ مذکورہ بالا پلاٹ میں سے دس مرلہ زمین نور بی بی صاحبہ بیوہ ماسٹر صاحب مرحوم کے نام منتقل کی جائے اور بقیہ ۱½ کنال زمین مرحوم کے دوسرے ورثاء کے نام بحصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۲)

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت حکیم عبد الرحمٰن صاحب ڈرگ کالونی ۲۔ کوٹھی ۱۳۴/۲ کراچی ۲۵ نے درخواست دی ہے کہ میری ہمشیرہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ بنت حکیم عبد الرحمٰن صاحب ۱۹۴۹ء میں وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کے نام اراضی دس مرلہ واقع محلہ دار النصر الاٹ ہے۔ میں اس کی جائز وارث ہوں۔ مرحومہ کا ایک بھائی اور ایک بہن بھی وارث ہیں۔ مگر ان کو مذکورہ زمین میرے نام منتقل ہونے پر اعتراض نہیں ہے۔

لہذا استدعا ہے کہ مذکورہ اراضی حسب ضابطہ سائلہ کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

وقف عارضی میں شامل ہونیوالی مستورات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں جن بہنوں کو شمولیت کی سعادت حاصل ہو رہی ہے ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ عورتوں کا وقف بچوں اور مستورات کو قرآن مجید پڑھانے اور تربیت کے لئے ہوتا ہے۔ انہیں ان کے شہروں گاؤں اور محلوں میں ہی اس نیک کام کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ مستورات کو اس نیک تحریک میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔

نوٹ: دور ثانی کے ۲۰۴ نام پہلے شائع ہو چکے ہیں

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

(۳)

۲۰۵ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ مدرسہ چٹھہ

۲۰۶ ؍؍ سیداں بی بی صاحبہ چک ۶۲۶ گ ب ٹھٹھہ کالو ضلع لائلپور

۲۰۷ ؍؍ امۃ السلام صاحبہ چک ۵۶۵ گ ب ؍؍

۲۰۸ ؍؍ ناصر سلطانہ صاحبہ ؍؍ ؍؍

۲۰۹ ؍؍ عصمت بی بی صاحبہ ؍؍ ؍؍

۲۱۰ ؍؍ امۃ السمیع صاحبہ چک ۹۶ گ ب ؍؍

۲۱۱ ؍؍ زلیخاں بی بی صاحبہ چک ۴۶۵ گ ب ٹھٹھہ کالو ؍؍

۲۱۲ ؍؍ امۃ الباسط صاحبہ چک ۵۶۵ ؍؍ ؍؍

۲۱۳ ؍؍ امیراں بی بی صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍

۲۱۴ ؍؍ بشریٰ ربانی صاحبہ سیدوالہ ضلع شیخوپورہ

۲۱۵ ؍؍ امۃ الباسط صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍

۲۱۶ ؍؍ ناصرہ بدر صاحبہ علی پور ضلع مظفر گڑھ

۲۱۷ ؍؍ امۃ السمیع صاحبہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

۲۱۸ ؍؍ صابرہ طارق صاحبہ ؍؍ ؍؍

۲۱۹ ؍؍ نسیم اختر صاحبہ چک ۶۶ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور

۲۲۰ ؍؍ صادقہ میر صاحبہ گوجرانوالہ شہر

۲۲۱ ؍؍ راج بیگم صاحبہ معرفت شریف احمد محلہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات

۲۲۲ ؍؍ رحمت بی بی صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍

۲۲۳ ؍؍ سکینہ فردوس صاحبہ بنت غلام رسول ضلع رحیم یار خان

۲۲۴ ؍؍ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ نذر محمد ؍؍ ؍؍

۲۲۵ ؍؍ فاطمہ بیگم اہلیہ مولوی محمد اسماعیل صاحب ؍؍ ؍؍

۲۲۶ ؍؍ حمیدہ بیگم صاحبہ ؍؍ ؍؍

۲۲۷ ؍؍ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت سردار محمد خان کھاریاں ضلع گجرات

۲۲۸ ؍؍ حیات بیگم صاحبہ زوجہ فضل الہی صاحب ؍؍ ؍؍

۲۲۹ ؍؍ رحمت بی بی صاحبہ زوجہ دین محمد صاحب کرونڈی ضلع خیرپور

۲۳۰ ؍؍ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ لعل دین ؍؍ ؍؍

۲۳۱ ؍؍ صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد یعقوب گوٹھ مولوی عبدالحق کرونڈی

۲۳۲ ؍؍ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالمجید صاحب ؍؍ ؍؍

سیدنا حضرت المصلح الموعود کی آواز پر لبیک کہنے والے

طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن طلباء و طالبات کو امتحان میں کامیاب فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے چندہ دیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور اس کامیابی کو ان کے لئے دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

۲۴ - محترمہ صاحبزادی نصرت جہاں بیگم بنت صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ۵۰/-

۲۵ - ؍؍ سیدہ امۃ السبوح بنت سید داؤد احمد مظفر شاہ صاحب ربوہ ۲۰/-

۲۶ - ابن مکرم قریشی محمد اسمٰعیل صاحب راولپنڈی کینٹ ۱۰/-

۲۷ - عزیز خواجہ عبدالرحمٰن صاحب گوجرخان ضلع راولپنڈی ۵/-

۲۸ - عزیز محمد اکبر صاحب ایبٹ آباد ضلع ہزارہ ۵/-

۲۹ - عزیز سید معین شاہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ ۵/-

۳۰ - عزیز خالد نواز ابن چوہدری مبارک احمد صاحب دارالنصر ربوہ ۵/-

۳۱ - عزیز ناصر محمود ابن ؍؍ ؍؍ ۵/-

۳۲ - عزیز نسیم احمد ابن نصیر احمد صاحب کعبی کوارٹر تحریک جدید ربوہ ۱۰/-

۳۳ - عزیزہ راشدہ خلیل صاحبہ رام گلی لاہور ۳/-

۳۴ - عزیز طارق امجد ابن عبدالرؤف صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۱۰/-

۳۵ - عزیزہ امۃ القدوس بنت چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ سرگودھا ۱۰/-

دیگر طلباء و طالبات کو بھی چاہیئے کہ اپنی کامیابی پر مساجد ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے چندہ دے کر عنداللہ ماجور ہوں

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱ - فدوی کو ہرنیاں کی شکایت ہے اور بائیں آنکھ میں موتیا اتر چکا ہے۔ اپریشن کرانے کا ارادہ ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ کریم دونوں اپریشنوں کو کامیاب کر دے۔ آمین۔

(محمد عبداللہ ڈرائیور مسعود آباد کراچی ۲۷)

۲ - میری اہلیہ بشریٰ شکور کی صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ اور علاج سے کوئی خاص افاقہ نظر نہیں آتا احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم میری اہلیہ کو جلد شفا کامل عطا فرمائے آمین (قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی)

۳ - میرے چھوٹے بھائی چوہدری عبدالعزیز صاحب ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ کے دو بچوں نے بی اے کا امتحان دیا ہوا ہے ان کی کامیابی کے واسطے اور میری مشکلات کے دور ہونے کے واسطے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (میاں چراغ دین احمدی بمقام قلعہ سوبھا سنگھ بہوے اسٹیشن تحصیل نارووال۔ ضلع سیالکوٹ)

۴ - مکرم ملک عبدالواحد صاحب حوالدار پنشنر رہتاس ضلع جہلم و بھائی چہ حسن ابدال رہتاس کچھ عرصہ سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (فضل دین کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۵ - عزیزم سید شاہ میر احمد صاحب اشرف کو چند دنوں سے پیٹ میں تکلیف ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنڈکس (APPENDIX) تشخیص کی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے

(سید تنویر احمد ڈسپنسر)

۶ - میری پھوپھی صاحبہ بیمار ہیں اور ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعا کریں کہ مولیٰ کریم انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(محمد شریف ٹھیکیدار سٹون اینڈ بجری دارالرحمت ربوہ)

۷ - میری بڑی ہمشیرہ اہلیہ شیخ مختار احمد صاحب سمن آباد۔ لاہور۔ عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم میری ہمشیرہ صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ دے۔

(رانا مبارک احمد سکرٹری مال و نائب قائد ضلع و علاقہ بہاولپور)

سپاس تعزیت ہمارے والد بزرگوار پیر رشید احمد صاحب ارشد ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر ریڈیو کی وفات پر بہت سے احباب کے تعزیت اور ہمدردی کے پیغامات وصول ہو رہے ہیں ہماری والدہ محترمہ بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے ہم سب احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہیں ہم ہر ایک خط کا جواب دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پھر بھی فرداً فرداً ان سب کا شکریہ ادا کرنا مشکل ہے۔ پس بذریعہ اخبار الفضل ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ہارون الرشید ارشد۔ لاہور

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

شہنشاہ ایران اور صدر یحییٰ کا مشترکہ اعلامیہ

اسلام آباد ۷؍ نومبر۔ شہنشاہ ایران اور صدر پاکستان جنرل محمد یحییٰ خان کی بات چیت کے بعد مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ دونوں ملک اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ ایران میں تیل کی تلاش اور پاکستان میں تیل صاف کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے دونوں ملک مشترکہ اقدام کریں گے ان دونوں منصوبوں کی نئی تفصیلات مرتب کی جا رہی ہیں۔ جس کی تکمیل کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان باضابطہ معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ مشترکہ اعلامیہ میں دونوں سربراہوں نے باہمی دلچسپی کے متعدد عالمی سیاسی مسائل پر تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کیا۔ دونوں سربراہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ تنازعہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق طے ہونا چاہیئے عرب علاقوں سے اسرائیلی فوجوں کے انخلاء کے لئے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد کرنے کے لئے بڑی طاقتوں کو موثر کارروائی کرنی چاہیئے اور خلیج فارس کے معاملات بیرونی مداخلت کے بغیر متعلقہ ریاستوں کو باہمی افہام و تفہیم سے طے کرنے چاہئیں۔

صدر یحییٰ خان نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا ہے کہ ایران اور عراق کے تعلقات میں کشیدگی ختم ہو گئی ہے انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان خوشگوار تعلقات کی بحالی کی کوششوں پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کیا دونوں سربراہوں نے مسلم سربراہوں کی رباط کانفرنس کے ملکوں کی حمایت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ملکوں کو مسلسل صلاح مشورہ اور تعاون کرنا چاہیئے۔ صدر یحییٰ خان اور شہنشاہ ایران نے معاہدہ استنبول کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دونوں سربراہوں نے خاص طور پر اس بات کو سراہا ہے کہ معاہدہ استنبول کے تحت اشتراک میں جو منصوبے بنائے گئے تھے ان میں سے بیشتر پر عمل درآمد ہو گیا ہے۔

ڈھاکہ کے ہنگاموں کی تحقیقات

کراچی ۷؍ نومبر۔ مشرقی پاکستان کے گورنر وائس ایڈمرل ایس ایم احسن نے کہا ہے کہ ڈھاکہ میں صورت حال تیزی سے بہتر ہو رہی ہے اور توقع ہے کہ کل تک حالات معمول پر آ جائیں گے وہ کل یہاں ہوائی اڈہ پر اخبار نمائندوں سے باتیں کر رہے تھے۔ وائس ایڈمرل احسن اچانک ڈھاکہ سے کراچی پہنچے تھے انہوں نے صدر یحییٰ خان کو ڈھاکہ کی تازہ ترین صورت حال سے آگاہ کیا۔ وہ جمعرات کو واپس ڈھاکہ چلے جائیں گے۔ دریں اثنا حکومت مشرقی پاکستان نے ڈھاکہ کے ہنگاموں کی تحقیقات کے لئے ہائی کورٹ کے دو ججوں پر مشتمل کمیشن قائم کر دیا ہے جو ایک ماہ کے اندر اپنی رپورٹ پیش کر دے گا ایک اطلاع کے مطابق ہنگاموں سے متاثر ہونے والوں کو ۲۰ ہزار روپے کی امداد دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ کل صبح سے ڈھاکہ میں بالکل امن و امان ہے اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ دکانیں اور بازار کھلے ہوئے ہیں اور ان میں کاروبار معمول کے مطابق جاری ہے شہر کی سڑکوں پر ٹریفک عام دنوں کی طرح آ جا رہی ہے آج شہر کے مختلف حصوں میں جلوس نکلے۔ جلوسوں میں شامل لوگ امن قائم کرنے اور امن قائم کرنے اور امن برقرار رکھنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔

مشرقی پاکستان کی حکومت نے ڈھاکہ میں ہونے والے حالیہ ہنگاموں کے اسباب کی تحقیقات کے لئے دو رکنی کمیشن قائم کیا ہے۔ کمیشن کے ممبر مشرقی پاکستان ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس صلاح الدین احمد اور مسٹر جسٹس معصوم الحکیم ہوں گے۔ کمیشن بنگلہ اور اردو بولنے والے افراد میں اختلافات کے اسباب معلوم کرے گا اور یہ تجویز کرے گا کہ ان میں اتحاد یگانگت پیدا کرنے کے لئے کیا اقدامات کئے جائیں۔ کمیشن ایک ماہ کے اندر اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کر دے گا۔

متعدد اسرائیلی ٹینک تباہ

تل ابیب ۷؍ نومبر۔ اسرائیل اور اردن کی فوجوں کے درمیان کل دریائے اردن کے علاقے میں زبردست جنگ ہوئی جس میں متعدد اسرائیلی ٹینک تباہ ہو گئے۔

ادھر فلسطینی چھاپہ ماروں نے مقبوضہ اردنی علاقے میں کئی مقامات پر حملے کر کے متعدد اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک اور زخمی کر دیا چھاپہ ماروں نے بیت المقدس کے اسرائیلی سیکٹر میں بھی کئی مقامات پر دستی بم پھینک کر علاقے بھر میں سنسنی پھیلا دی۔

تل ابیب میں ایک فوجی ترجمان نے بتایا کہ مقبوضہ اردنی شہر جبرون میں فلسطینی چھاپہ ماروں نے کل اسرائیل کی ایک فوجی گاڑی پر دستی بم برسائے جس کے بعد شہر بھر میں دکانیں بند کر دی گئیں۔ ترجمان نے کہا کہ اس حملے میں فوجی گاڑی تباہ ہو گئی۔ اور دو عرب باشندے زخمی ہوئے۔ غزہ کے مقبوضہ علاقے میں بھی چھاپہ ماروں نے دستی بم پھینک کر دو افراد کو زخمی کر دیا۔ ان میں ایک اسرائیلی فوجی اور دوسرا عرب باشندہ شامل ہے ادھر لبنان کی سرحد سے فلسطینی چھاپہ ماروں نے اسرائیل کے سرحدی قصبہ رملاط رغتالی پر راکٹ پھینکے جس سے ایک مکان تباہ ہو گیا۔

اسرائیل کے خلاف جنگ کرنے والوں کے لئے حفاظتی قلعہ

عمان ۷؍ نومبر۔ اردن کے شاہ حسین نے اعلان کیا ہے کہ اردن کا ملک اسرائیل کے خلاف مسلح جدوجہد کرنے والے ہر شخص کے لئے حفاظتی قلعہ بنا رہے گا۔ انہوں نے عمان میں ملٹری کالج کے جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کو خارج از امکان قرار دیا کہ لبنان کی طرح اردن بھی فلسطینی چھاپہ ماروں پر حملہ کرنے والا ہے

اردن کے سربراہ نے مغربی طاقتوں پر الزام لگایا کہ وہ عرب ملکوں کو نیچا دکھانے کے لئے اسرائیل کو استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا مغربی طاقتیں اسرائیل کی پشت پناہی اس لئے بھی کر رہی ہیں کہ مقبوضہ عرب علاقوں میں انہیں بھی قدم جمانے کا موقع مل سکے۔ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز و سامان کے بارے میں یقیناً ہم پر برتری حاصل ہے اس کے باوجود ہم اپنے چھنے ہوئے علاقے واپس لے کر رہیں گے اور اس مقصد کے لئے ہمیں اپنی قوت بازو عزم محکم اور جذبہ ایثار پر انحصار کرنا ہوگا۔

نور منجن
دانتوں کی صحت و صفائی
اور
دانتوں کی جملہ امراض کے لئے
مفید ہے
دانتوں کو چمکدار اور مضبوط بناتا ہے
قیمت ایک روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

درخواست دعا

میری اہلیہ محترمہ امۃ المتین صاحبہ کا حال ہی میں اپریشن ہوا ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منصور احمد لندن)

امریکی کمپنی سے تیل کی تلاش کا معاہدہ

اسلام آباد ۷؍ نومبر۔ پاکستان میں تیل کی تلاش کے سلسلے میں حکومت پاکستان اور امریکہ کی اوشیانک آئل ایکسپلوریشن کمپنی کے مابین اصولی طور پر ایک معاہدہ ہو گیا ہے جس کے مطابق مغربی پاکستان میں ۵۰۰۰ مربع میل اور مشرقی پاکستان میں ۹۲۵۰ مربع میل رقبہ میں تیل تلاش کیا جائے گا۔

پاکستان نے اس سال کے اوائل میں امریکہ کی انٹرنیشنل آئل کمپنی اور مغربی جرمنی کی ایک فرم کے ساتھ بھی معاہدے کئے تھے جن کے تحت کام بھی شروع ہو چکا ہے۔

انسان کی صدیوں کی جدوجہد کا نتیجہ

راولپنڈی ۶؍ نومبر۔ مرکزی مشیر تعلیم و سائنسی تحقیقات مسٹر شمس الحق نے کہا ہے کہ ابن الہیثم کے سائنسی افکار کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آج کی دنیا کے کئی سائنسی اور ٹیکنالوجیکل کارنامے بنی النوع انسان کی صدیوں سے جاری انتھک کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ عظیم مسلم محقق ابن الہیثم نے قرون وسطیٰ میں نتیجہ خیز فکری کاوش کا آغاز کیا جسے بعد میں آنے والے مفکرین نے جاری رکھا

ٹنڈر مطلوب ہیں
جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸؍ دسمبر ۱۹۶۹ء
کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کی سپلائی
کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں
۱۔ بڑا گوشت ۲۔ چھوٹا گوشت
اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں
ٹنڈر داخل کرانے کی آخری تاریخ ۱۰؍ نومبر ۱۹۶۹ء
(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

یاد رکھو تمہارا سب سے بڑا عزیز اور دوست خدا تعالیٰ ہے تم اس کے سامنے جھکو

جو لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس سبق پر عمل کرتے ہیں وہ ناکام و نامراد نہیں رہتے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں :۔

"پھر اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ میں ایک اور مضمون بھی بیان کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ جب کوئی رنج انسان کو پہنچتا ہے۔ تو فطرت کہتی ہے کہ میرے اندر آخر کوئی کمزوری تھی تبھی تو مجھے یہ دُکھ پہنچا۔ اگر میں طاقتور ہوتا تو یہ دُکھ کیوں پہنچتا۔ اب اس دُکھ کو کوئی طاقتور ہی دُور کر سکتا ہے غرض رنج ہمیشہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ کوئی بڑی طاقت مدد کرے اور جب انسانی ذہن کو فطرت اس طرف لے جاتی ہے کہ اب کوئی غیر طاقت ہی مدد کرے تو معاً اس کا دل ادھر مائل ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے سوا کون ہے جو اس دُکھ کو دور کرے چنانچہ اس وقت وہ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کہتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ میں اللہ تعالےٰ کا ہی ہوں اور میں اُسی سے مدد مانگتا ہوں۔ اس کے سوا اور کون ہو سکتا ہے جو میری مدد کرے۔ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کہ بے شک یہ بھی معنے ہیں کہ آخر ہم نے بھی اللہ تعالےٰ کے پاس جانا ہے لیکن اس کے یہ معنے بھی ہیں کہ اگر ہم نے لوٹنا ہے تو خدا تعالےٰ کی طرف لوٹنا ہے اگر ہم نے گریہ وزاری کرنی ہے تو اس کے سامنے ہی کرنی ہے۔ پس اسلام نے یہ سبق فطرت کے تقاضا کے عین مطابق دیا ہے جب کوئی رنج پہنچتا ہے تو یہ انسان کی کمزوری کی علامت ہوتی ہے اس لئے وہ اسے خود دُور نہیں کر سکتا۔ وہ طبعاً یہ خیال کرتا ہے کہ اس کے دوست اور عزیز اس کی مدد کریں مگر فرمایا یاد رکھو تمہارا سب سے بڑا عزیز اور دوست خدا تعالےٰ ہے تم اس کے سامنے جھکو اور اس سے مدد طلب کرو۔ جو لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس سبق پر عمل کرتے ہیں وہ ناکام و نامراد نہیں رہتے۔ ناکام و نامراد وہی ہوتا ہے جو غیر طبعی فعل کرتا ہے مثلاً رات کو ڈاکہ پڑتا ہے تو عقلمند شخص اپنے عزیزوں اور دوستوں کے پاس جاتا ہے اور ان سے مدد طلب کرتا ہے لیکن بیوقوف انسان دوڑ کر جنگل کی طرف چلا جاتا ہے حالانکہ جنگل میں اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ اسی طرح روحانی دُنیا میں ایک عقلمند انسان تو خدا تعالےٰ کی طرف جاتا ہے لیکن بیوقوف یونہی ہائے اماں، ہائے اماں کرتا رہتا ہے۔ اب صاف ظاہر ہے کہ اماں نے کیا کرنا ہے جو کچھ کرنا ہے خدا تعالےٰ ہی نے کرنا ہے اور وہ خدا تعالےٰ کے پاس جاتا نہیں۔ وہ اس کے پاس جاتا ہے جو کچھ نہیں کر سکتا۔

پس انسان کا فرض ہے کہ جب اسے کوئی رنج پہنچے تو وہ فوراً اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کہے یعنی اگر مجھ پر مصیبت آگئی ہے تو بقول پنجابی بزرگوں کے "ملاّں دی دوڑ مسیت تک" میں نے تو خدا تعالےٰ کی طرف جانا ہے اور اسی سے مدد طلب کرنی ہے اور جب وہ ایسا کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ... اسے اپنی برکات سے حصہ دیتا اور اس کے مصائب کو دُور فرما دیتا ہے۔

اسی طرح وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ میں یہ لطیف مضمون بھی بیان کیا گیا ہے کہ ہم خدا تعالےٰ کے غلام ہیں۔ اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ پس اگر ہم صبر سے کام لیں گے تو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہمیں اس صدمہ کا بہتر بدلہ مل جائے گا۔ پھر ہمیں کسی جزع فزع کی کیا ضرورت ہے۔ گھبراہٹ صرف اسے ہو سکتی ہے جو یہ سمجھتا ہو کہ دکھوں اور تکالیف کے بدلہ میں کوئی اجر مقدر نہیں۔ مگر مومن تو سمجھتے ہیں کہ جب ہم خدا تعالےٰ کے پاس جائیں گے تو وہ ہمارے دکھوں کا بدلہ اپنے غیر معمولی انعامات کی شکل میں ہمیں عطا فرمائے گا۔ اور جب کوئی ایمان اور یقین کے اس اعلیٰ مقام پر ہو تو اُسے بے صبری دکھانے کی کیا ضرورت ہو سکتی ہے"۔

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۳۰۱، ۳۰۲)

منڈی بہاؤالدین کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب

منڈی بہاؤالدین سے طلب کریں

(مینجر)

درخواست دعا

والد محترم شیخ ضیاء الحق صاحب کے بارہ میں کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ دو تین روز قبل پیٹ میں شدید درد اٹھنے کے باعث انہیں کراچی میں سینٹ ڈے ایڈونٹسٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ اپنڈکس یا درد گردہ کی تکلیف ہے چند روز تک تشخیص ہو جانے کے بعد اپریشن کا فیصلہ کیا جائے گا۔ والد محترم کافی عرصہ سے بلڈ پریشر کے مریض ہیں۔ میں احباب جماعت، بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ سے ملتجی ہوں کہ وہ قبلہ والد صاحب کی کامل و عاجل شفا یابی کے لئے دعا فرما دیں اللہ تعالےٰ ان کا حامی و ناصر ہو اور انہیں اپنے فضل و کرم سے صحت یاب فرما دے آمین ثم آمین

(منور احمد انیس بٹ الفضل - دارالرحمت شرقی۔ ربوہ)

۲۔ مکرم راجہ محمد اکرم خان صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ جہلم عرصہ تین ماہ سے بیمار ہیں۔ حالت زیادہ تشویشناک ہو گئی ہے۔ اس لئے انہیں میو ہسپتال لاہور میں داخل کیا گیا ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

احمدیہ ہوسٹل لاہور کے لئے

سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت

شرائط: گریجویٹ۔ دینی مسائل سے واقف، انتظامی قابلیت والے۔ محکمہ تعلیم میں تجربہ والوں کو ترجیح

تنخواہ:۔ ۲۵۰/- روپے ماہوار

درخواستیں معرفت مقامی امیر ۱۰ ر نومبر تک بنام ناظر تعلیم۔

ناظر تعلیم

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

وقفِ جدید کا بجٹ رمضان المبارک کے اندر پورا فرماویں

جیسا کہ پہلے بھی گزارش کی جا چکی ہے ابھی بہت سی جماعتوں اور احباب نے وقف جدید کے وعدہ جات کو پورا کرنا ہے۔ نیا سال شروع ہونے میں بمشکل دو ماہ باقی ہیں اور اب وقت ہے کہ جن احباب کو وقف جدید کا کسی قسم کا بقایا ادا کرنا ہے وہ اسے رمضان المبارک میں پورا فرما دیں تاکہ اللہ تعالےٰ اپنے بے پایاں فضلوں کے دروازے اُن پر کھول دے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ۔ پاکستان۔ ربوہ)

مرکز میں رہائش کے خواہش مند احباب توجہ فرمائیں

ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے جن کی عمر ۳۰/۳۲ سال سے زیادہ نہ ہو اور وہ نوکری سے فارغ شدہ ہوں۔ معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ خواہش مند احباب مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ملک محمد رفیق نائب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام خدا کے فضل سے قریب ہیں۔ انتظامات کے سلسلہ میں اخراجات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ امراء اصحاب صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ وہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ فرمائیں اور رقم ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجواتے جائیں۔ جزاهم الله احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴